© rasailojaraid.com

بھی تیری عیب پوشی کی تھی، اور آج میں یہ گناہ معاف فرماتا ہوں!" —— پھر اسے اس کے حسنات کا اعمال نامہ عطا فرمائیں گے!

اور جہاں تک کفار و منافقین کا معاملہ ہے تو ان کے بارے گواہ کہیں گے:

"هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ —— الخ!"

"یہ وہ لوگ ہیں، جنھوں نے اپنے رب کے بارے جھوٹ بولا تھا —— خبردار، ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو!"

(جاری ہے)

آہ! پروفیسر محمد یامین محمدی!

اخبارات میں یہ اندوھناک خبر پڑھ کر سخت صدمہ ہوا کہ جماعت اہل حدیث کے مایہ ناز سکالر پروفیسر محمد یامین محمدی انتقال فرما گئے —— اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن!

آپ علوم جدید و قدیم سے آراستہ اور جماعت اہل حدیث کے بڑے مخلص، نہایت فعال و سرگرم رکن تھے۔ فنِ خطابت میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا تھا۔ سندھ کی دو بزرگ ہستیوں علامہ سید محب اللہ شاہ صاحب راشدی اور علامہ سید بدیع الدین شاہ صاحب راشدی سے آپ کے گہرے روابط تھے۔ یہی سبب ہے، کہ گزشتہ کئی برسوں سے نیو سعید آباد کی سالانہ سیرت کانفرنسوں میں عموماً بلاناغہ تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ کا اندازِ خطابت انفرادی حیثیت کا حامل، انتہائی مؤثر، بلیغ، مدلّل اور قدیم و جدید حوالوں سے مزیّن ہوا کرتا تھا جس سے آپ دلوں کو گرمایا کرتے۔ ان کی وفات سے جماعت اہل حدیث ایک مایہ ناز سپوت سے محروم ہوگئی ہے۔ یہ بات اہلِ جماعت سے مخفی نہیں کہ مرحوم سرکاری ملازمت کے باوجود حتی المقدور دعوتِ دین کا فریضہ بڑی بے خوفی، اخلاص اور دردمندی سے ادا کر رہے تھے۔ نوجوانوں کو تیار کر کے ان سے دعوت و تبلیغ کا کام لینا آپ کا خصوصی مشن تھا ——

دعاء ہے، اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے اور اعلیٰ علیّین میں جگہ عطا فرمائے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ

آمین!

([illegible] محمدی) لیکچرار گورنمنٹ ڈگری کالج مٹھی

© rasailojaraid.com